چاول کی کاشت

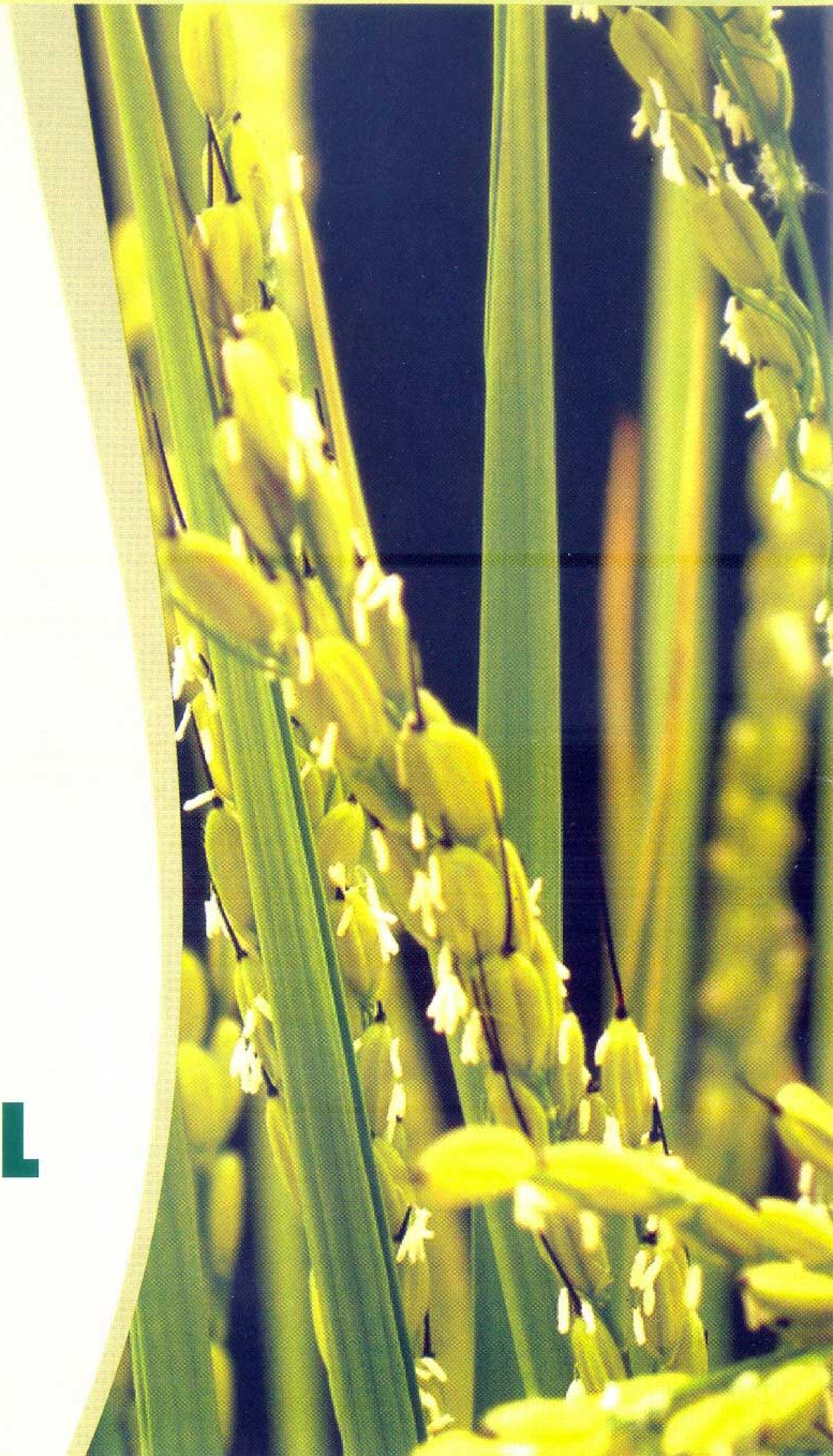

ZTBL

تعارف:-

چاول پاکستان کی ایک اہم فصل ہے جو کہ غذائی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ کمانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان چاول برآمد کرنے والے ممالک میں اہم مقام رکھتا ہے۔ پاکستان میں چاول چار مخصوص علاقوں میں ہوتا ہے۔ شمالی پہاڑی علاقے، پنجاب میں دریائے راوی اور چناب کے مابین، دریائے سندھ کے مغربی کنارے اور سندھ کے طاس میں۔ چاول کا رقبہ صوبہ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں بالترتیب 66، 25، 3 اور 6 فیصد ہے جبکہ اسکی پیداوار بالترتیب 52، 36، 3 اور 9 فیصد ہے۔ اگرچہ حالیہ سالوں میں چاول کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے مگر اس میں فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کی ابھی بھی کافی گنجائش ہے۔ چاول کے کاشتکار بھائی درج ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر چاول کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

زمین کی تیاری:-

کاشتکار بھائی نرسری کی منتقلی سے قبل دھان/چاول کیلئے زمین کی تیاری پانی کی بہم رسائی، زمین کی قسم اور مروجہ طریقہ کار کے مطابق کریں۔

i) تر یا کدو کا طریقہ:-

اس طریقہ میں کھیت کو پنیری کی منتقلی سے قبل 25 تا 30 دن پانی سے بھر دیں۔ ہفتہ بعد دوہرا ہل اور سہاگہ چلا کر تھوڑی ہوا لگنے دیں تا کہ جڑی بوٹیاں اور پچھلے سال کے بیج اُگ آئیں بعد میں ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر جڑی بوٹیاں تلف کر لیں۔ اس طریقہ میں کھیت کو خشک نہ ہونے دیں۔

ii) خشک اور تر طریقہ:-

اس طریقہ میں پہلے زمین کو خشک حالت میں دو سے تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ زمین نرم اور بُھر بھری ہو جائے۔ پنیری کی منتقلی سے قبل کھیت کو پانی سے بھر دیں۔ پانی لگانے کے بعد دوہرا ہل چلا کر زمین کو سہاگہ دیکر ہموار کر لیں۔ پانی کی کمی کی وجہ سے یہ طریقہ، کاشت کار بھائیوں میں رواج پا رہا ہے۔

iii) خشک طریقہ:-

ایسی میرا زمین جہاں پانی بہت جلد جذب ہوتا ہو۔ یہ طریقہ رائج ہے۔ اس طریقہ میں 3 سے 4 بار دوہرا ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو باریک اور بُھر بھرا کر لیں۔ پنیری کی منتقلی سے قبل کھیت کو ہموار کریں اور پانی دیں۔

چاول کی اقسام، وقت کاشت اور شرح بیج

علاقہ	قسم چاول	شرح بیج فی ایکڑ	وقت کاشت نرسری
i) وسطی پنجاب	باسمتی (2000،385،370) سپر، رچنا اور شاہین	5 کلوگرام	یکم تا 30 جون
ii) جنوبی پنجاب	اری۔6، نیاب۔آئی آر۔9، کے ایس۔282	7 کلوگرام	20 مئی تا 7 جون
	باسمتی۔198، رچنا	5 کلوگرام	یکم تا 15 جون
	کے ایس کے۔282	7 کلوگرام	20 مئی تا 7 جون
صوبہ سندھ			
i) بالائی سندھ	ڈی آر 82-83-92، سدا حیات	7 کلوگرام	15 مئی تا 30 جون
ii) زیرین سندھ	خوشبو۔95، شعاع۔92، شاداب	7 کلوگرام	25 اپریل تا 10 جون
iii) بالائی اور زیرین سندھ	اری۔6	7 کلوگرام	20 مئی تا 7 جون
خیبر پختونخواہ			
i) میدانی علاقے	اری۔6	7 کلوگرام	یکم تا 31 مئی
ii) پہاڑی علاقے	جے پی۔5، سوات I-II، پکھل	7 کلوگرام	یکم تا 20 مئی
صوبہ بلوچستان			
	اری۔6، ڈی آر۔83، سدا حیات	7 کلوگرام	20 مئی تا 7 جون

اچھا اور خالص بیج برائے نرسری:

اچھی فصل حاصل کرنے کیلئے صحت منداور خالص بیج استعمال کرنا چاہیئے۔کاشت سے پہلے بیج کا اُگاؤ معلوم کریں۔ اُگاؤ معلوم کرنے کیلئے بیج کو پانی اور نمک کے محلول میں ڈال کر ہلکا اور ناقص بیج نتھار لیں اور باقی بیج کو صاف پانی سے دھو کر گیلی بوری میں ڈال دیں۔دن میں دو بار یا تین بار بیج کو ہلا کر پانی کا چھٹہ دیں تا کہ بیج خشک ہونے نہ پائے۔یہ بیج 36 تا 48 گھنٹے میں انگوری مارے گا۔اس انگوری مارے ہوئے بیج کو تیار کردہ کھیت میں چھٹہ دیدیں اور اتنا پانی لگائیں کہ زمین پر پانی کی ہلکی تہہ بیج کے پھوٹاؤ تک موجود رہے۔جب بیج کا پھوٹاؤ مکمل ہو جائے تو آہستہ آہستہ پانی کی سطح بلند کریں۔بیج کو بونے سے پہلے منظور شدہ زہر ٹاپسن ایم۔ڈیروسال یا کوئی اور زہر بحساب دو گرام فی کلوگرام لگائیں۔

نرسری کی کھیت میں منتقلی:

جب نرسری تقریباً ایک ماہ کی ہو جائے تو اسے تیار کردہ کھیت میں منتقل کریں۔کھیت میں تقریباً 6 سنٹی میٹر پانی کھڑا ہو۔نرسری اُکھاڑنے سے پہلے کھیت کو پانی لگائیں تا کہ پودے ٹوٹنے نہ پائیں اور جڑوں کو نقصان نہ پہنچے۔تقریباً 20 سینٹی میٹر

کے فاصلے پر دو دو پودے اکٹھے لگائیں۔

کھادوں کا استعمال:

کسی بھی فصل کی پیداوار بڑھانے کیلئے کھاد اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر کھاد مناسب مقدار میں اور بروقت نہ ڈالی جائے تو اس کا خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ زمین کی زرخیزی کو مدنظر رکھتے ہوئے کھادوں کی مقدار کو کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔ چاول کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے نائٹروجن،

فاسفورس اور اکثر اوقات پوٹاش کا ڈالنا ضروری ہوتا ہے۔ غذائی عناصر کی مقدار کھادوں کی صورت میں زمین کی زرخیزی کے حساب سے مختلف

ہوگی۔ جسکا اندازہ مندرجہ ذیل گوشواروں میں دیا گیا ہے۔

چاول کیلئے کھادوں کی مقدار (بوری) فی ایکڑ

قسم چاول	قسم زمین	یوریا	ڈی اے پی	ایس او پی
باسمتی	زرخیز	1.25	1.00	----
	اوسط	1.75	1.25	1.0
	کمزور	2.00	1.50	1.0
موٹا چاول	زرخیز	2.00	1.00	---
	اوسط	2.25	1.75	1.0
	کمزور	2.75	1.75	1.0

نوٹ:- پاکستان میں چاول کی کاشت والی زمینوں میں زنک یا جست کی کمی ہے۔ زنک کے مناسب استعمال سے چاول کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ زنک کی کمی کو دور کرنے کیلئے 35 فیصد والا زنک سلفیٹ 8 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے نرسری کی منتقلی کے تقریباً 2 ہفتہ بعد استعمال کریں۔

آبپاشی:-

آجکل پانی کی قلت ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے زیر زمین پانی کا استعمال ہو رہا ہے۔ جو مہنگا ہونے کے علاوہ عام طور پر آبپاشی کیلئے مناسب بھی نہیں ہے۔ چاول کی فصل میں بروقت پانی کھڑا رکھنا ضروری نہیں ہے۔ پانی کا استعمال اس طرح کیا جائے کہ نہ تو پانی ہر وقت کھڑا رہے اور نہ ہی زمین زیادہ خشک ہو۔ زمین کا گیلا رکھنا ضروری ہے۔ نرسری کی منتقلی کے بعد پندرہ سے بیس دن تک کھیت میں تقریباً چار سنٹی میٹر پانی کھڑا رکھیں۔ فصل پکنے سے 15 دن پہلے آبپاشی بند کردیں تاکہ فصل کاٹتے وقت پانی کھڑا نہ ہو اور نہ زمین زیادہ گیلی ہو۔ کھیت کو وتر کی حالت میں رکھنے سے پانی کی خاصی بچت ہوجاتی ہے۔

چاول کی بیماریاں اوران کا انسداد:

چاول کی فصل میں بکائنی ۔ دھان کا بھبکا۔ پتوں کا جراثیمی جھلساؤ اور پتوں کے بھورے دھبے اہم بیماریاں ہیں۔ بکائنی اور پتوں کے بھورے دھبے کے کنٹرول کیلئے پنیری کاشت کرنے سے پہلے بیج کو سفارش کردہ زہر لگائیں۔ دھان کا بھبکا ان کھیتوں میں زیادہ ہوتا ہے جہاں پانی کھڑا نہ ہوسکتا ہو، لہٰذا ایسے کھیتوں میں گوبھ سے لیکر منجر نکلنے کے دو ہفتے بعد تک سوکا نہیں لگنے دینا چاہیئے بلکہ کھیت ہر وقت گیلا رہنا چاہیئے۔

پتوں پر بھبکا ظاہر ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے موزوں پھپھوندی کُش زہر کا اسپرے کریں اور 15 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق اسپرے کریں۔ پتوں کے جراثیمی جھلساؤ کی بیماری کے حملہ کو کم کرنے کیلئے کھیت میں گوبھ سے لیکر پکنے تک وتر کا پانی لگائیں بیماری ظاہر ہونے کی صورت میں سفارش کردہ کاپر کمپاؤنڈ کا سپرے کریں۔

چاول کے کیڑے اوران کا انسداد:

چاول کی فصل پر تنے کی سنڈیاں۔ پتہ لپیٹ سنڈی اور سفید پشت والے تیلے کا حملہ ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ ٹوکہ اور چاول کی گدیڑی بھی حملہ آور ہوتی ہیں۔ چاول کی فصل کو ان کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ مثلاً زرعی طریقہ انسداد۔ کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کی کاشت۔ حیاتیاتی طریقہ انسدادا۔ زہروں کا استعمال کوئی ایک طریقہ تمام کیڑوں کے کنٹرول کیلئے کافی نہیں۔ کسانوں کو چاہیئے کہ اپنی فصل کا معائنہ کرتے رہیں اور جب ضرورت ہو تو زہر کا استعمال کریں۔ زرعی طریقہ پرانا لیکن مؤثر ہے۔ مثلاً کھیتوں میں ردوبدل۔ وٹوں اور کھالوں کی صفائی۔ یکساں بوائی اور فصل کی مناسب کاشت۔ کھادوں کا مناسب استعمال اور مڈھوں وغیرہ کا تلف کرنا۔

چوہوں کا انسداد:

پاکستان میں تین قسم کے چوہے چاول کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کا زیادہ حملہ پھول نکلنے سے دانہ بننے تک ہوتا ہے۔ چاول کی فصل میں چوہوں کے کنٹرول کیلئے سب سے اہم بات وقت کا تعین ہے۔ جب فصل 5 سے 6 ہفتے کی ہوجاتی ہے تو اس وقت چوہے اکثر کھیتوں کے کناروں پر جڑی بوٹیوں کو کھاتے ہیں۔ اس وقت زہریلا طعمہ (Bait) کا استعمال زیادہ مؤثر ہے۔

چاول کی برداشت اوراسے محفوظ کرنا:

چاول کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے مناسب وقت پر کٹائی اور پھنڈائی ضروری ہے۔ فصل کی برداشت سے دو ہفتے قبل کھیت سے پانی نکال لینا چاہیئے۔ عموماً فصل سٹے نکالنے کے 35-30 دن بعد کٹائی کیلئے تیار ہوجاتی ہے۔ کٹائی کے وقت نمی کی شرح 22 فیصد ہونی چاہیئے اور فصل کا رنگ سنہرا ہوجائے تو سمجھ لیں کہ فصل کٹائی کیلئے تیار ہے۔ اگر کٹائی میں دیر ہوجائے تو دانے گرنا شروع ہوجاتے ہیں۔ کٹی ہوئی فصل ایک یا دو دن دھوپ میں رکھیں تاکہ پودا اچھی طرح خشک ہوجائے۔ کٹائی کے بعد دو یا تین دن میں پھنڈائی کرلینی چاہیئے۔ چاول کو محفوظ کرنے سے پہلے تمام گوداموں کو اچھی طرح صاف کرلینا چاہیئے اور ان میں سفارش کردہ دوائیوں کا اسپرے کرنا ضروری ہے۔ سٹور کرنے سے پہلے چاول میں نمی کی مقدار 12-13 فیصد ہونی چاہیئے۔

قرضہ وفنی مشاورت:

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو چاول کی کاشت کیلئے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا شعبہ زرعی ٹیکنالوجی زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے چاول کی کاشت سے متعلق مسائل کے حل کیلئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے،اس کے علاوہ ترقی پسند کاشتکار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں ہمیں اپنے تجربات سے تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ آپکی آراء کی روشنی میں دوسرے کسان بھائیوں کو بھی آگاہ کر سکیں۔

سینئر وائس پریذیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848-2840842-2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

مزید معلومات برائے تکنیکی مشاورت: کوآرڈینیٹر رائس پروگرام این۔اے۔آر۔سی،اسلام آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنائیے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، پوسٹ باکس نمبر 1400،اسلام آباد